Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom 0322-6444659
Contact No 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659 0333-6444659

سوال: اگر کوئی استاد طلبہ کو پڑھاتے ہوئے کسی شئے کے توحد (اکیلا ہونے) کو بیان کرتے ہوئے یہ جملہ بولے کہ "اس مسئلے کا وحدہ لاشریک حل یہ ہے" تو کیا وہ اس جملے سے کافر ہو جائے گا یا نہیں؟ اسی طرح کسی خراب دیوار پر پردہ لگاتے ہوئے خوش طبعی کے طور پر کہا کہ "یہ ستار العیوب ہے" تو کیا اس سے وہ کافر ہو جائے گا یا نہیں؟

واضح رہے کہ دونوں صورتوں میں کوئی استخفاف مقصود نہیں تھا بلکہ خوش طبعی کے طور پر کہا۔۔۔

سائل:

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات مبارکہ یا اس کی صفت کا استہزاء یا مذاق اڑانا یا اللہ تعالیٰ کی طرف ایسی چیز کی نسبت کرنا جو اس کی شان عالی کے لائق نہ ہو اس سے انسان کافر ہو جاتا ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

صورت مسؤلہ میں کسی مسئلہ کی تشریح کرتے ہوئے یہ کہنا کہ "اس مسئلہ کا وحدہ لاشریک حل یہ ہے" اور اسی طرح خوش طبعی کے طور پر پردہ کو یہ کہنا کہ "ستار العیوب" انتہائی نامناسب الفاظ ہیں، "وحدہ لاشریک لہ" اور "ستار العیوب" ہمارے عرف میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہیں جب بھی یہ الفاظ بولے جاتے ہیں، ان سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات ہوتی ہے، ازراہ تفنن یا خوش طبعی کے طور پر مذکورہ بالا صفات کا استعمال غیر اللہ پر کرنا بہت نازیبا حرکت ہے۔ مذکورہ الفاظ کہنے والا توبہ واستغفار کرے اور احتیاطاً تجدید ایمان و نکاح بھی کر لے اور آئندہ کے لئے ان جیسے الفاظ کے استعمال سے احتیاط کرے۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

(وَمِنْهَا مَا يَتَعَلَّقُ بِذَاتِ اللَّهِ تَعَالَى وَصِفَاتِهِ وَغَيْرِ ذَلِكَ) يَكْفُرُ إذَا وَصَفَ اللَّهَ تَعَالَى بِمَا لَا يَلِيقُ بِهِ، أَوْ سَخِرَ بِاسْمٍ مِنْ أَسْمَائِهِ، أَوْ بِأَمْرٍ مِنْ أَوَامِرِهِ، أَوْ نُكِرَ وَعْدَهُ وَوَعِيدَهُ، أَوْ جَعَلَ لَهُ شَرِيكًا، أَوْ وَلَدًا، أَوْ زَوْجَةً، أَوْ نَسَبَهُ إلَى الْجَهْلِ، أَوْ الْعَجْزِ، أَوْ النَّقْصِ وَيَكْفُرُ بِقَوْلِهِ يَجُوزُ أَنْ يَفْعَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِعْلًا لَا حِكْمَةَ فِيهِ وَيَكْفُرُ إنْ اعْتَقَدَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَرْضَى بِالْكُفْرِ كَذَا فِي الْبَحْرِ الرَّائِقِ.

(کتاب السیر الباب التاسع فی احکام المرتدین، مطلب فی موجبات الکفر 2/258 ط رشیدیہ)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

از

دار الافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

23 محرم الحرام 1447ھ / 19 جولائی 2025ء

فتویٰ نمبر: 465

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی